## باکس 7.1: بینکوں کے سرفہرست قرض گیر گروپوں کی مالی کارکردگی اور صحت

### تعارف

پاکستان کی معیشت میں نجی شعبے کی کارپوریٹ فرمیں بینکوں کے قرضے کی ایک بڑی استعمال کنندہ ہیں۔ کارپوریٹ زمرہ بینکوں کے مجموعی قرضوں کا 71 فیصد سے زائد استعمال کرتا ہے۔ ان میں سے بہت سی فرمیں دیوپیکر کاروباری اداروں کا بھی حصہ ہیں۔ اس طرح بینکوں کے لیے قرضے کے ارتکاز کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے اسٹیٹ بینک نے اپنے محتاطیہ ضوابط کے ذریعے بینکوں کے قرضوں کے ارتکاز کی ایک حد مقرر کی ہے کہ واحد قرض گیر، قرض گیر (borrower) گروپ، متعلقہ پارٹی، اور بحیثیت مجموعی انکشاف کتنا ہو۔ بڑے کارپوریٹ قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کے ایک سے زائد بینکوں سے بڑے انکشاف اور قرض گیری کی وجہ سے ان کی مالی پوزیشن اور ادائیگی قرض کی صلاحیت میں کوئی کمی آجائے تو اس کے شعبہ بینکاری پر نظامی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا، بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کی مضبوط مالی صحت اور مستحکم کارکردگی بھی بینکاری نظام کے استحکام کے لیے اہم ہے۔ مندرجہ ذیل پیراگرافوں میں بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کے ادائیگی کے رویے اور استعداد کے ساتھ ساتھ بینکاری نظام کے قرض گیر گروپوں کی مجموعی مالی صحت کا تجزیہ درج ذیل کی بنیاد پر کیا گیا ہے:

الف۔ بڑے قرض گیروں اور قرض گیر گروپوں کی کریڈٹ کی اہلیت کے بارے میں بینکوں کا اپنا تجزیہ 'مقروض (Obligor) کی رسک ریٹنگ یا درجہ بندی' (او آر آر) کہلاتا ہے۔ بینک کارپوریٹ شعبے کے اپنے قرض گیروں کو یہ درجے تفویض کرتے ہیں۔

ب۔ قرض گیروں کا وہ رویہ جو وہ واجب الادا قرض بینکوں کو واپس کرتے ہوئے اپناتے ہیں۔ اس سے ان کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا اندازہ ہوتا ہے۔

ج۔ سرکردہ کارپوریٹ قرض گیروں کے تازہ ترین مالی اظہاریے نیز مارکیٹ کی بنیاد پر اظہاریے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سرمایہ کار حضرات ان فرموں کی کتنی قدر کرتے ہیں[172]۔

اسٹیٹ بینک کی داخلی سرگرمی کی بنیاد پر اس مقصد کے لیے 30 بڑے قرض گیر گروپوں اور بڑے قرض گیروں (مجموعی طور پر 231 فرموں) کی شناخت کی گئی۔ ان فرموں کی ملکیت سے متعلق معلومات کے متنوع ذرائع استعمال کیے گئے۔

### قرضہ جاتی ساکھ کا تجزیہ

سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کی قرضہ جاتی ساکھ کا تجزیہ بینکوں کی طرف سے تفویض کردہ 'او آر آر' کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ ان گروپوں کی شناخت شدہ فرموں کے پاس دسمبر 2022ء کے آخر تک بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے کارپوریٹ / کمرشل قرض گار پورٹ فولیو کا تقریباً 21.3 فیصد حصہ ہے۔

**مقروض کی رسک ریٹنگ (او آر آر) کا فریم ورک:** اسٹیٹ بینک بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے کارپوریٹ قرض گیروں کے 'او آر آر' (ایک قسم کی کریڈٹ ریٹنگ جس کا تخمینہ خود قرض دینے والے ادارے کرتے ہیں) اور ان کے ذریعے حاصل کی گئی ہر مالکاری کی سہولت کی درجہ بندی کی ضرورت ہے[173]۔ 'او آر آر' قرض دینے والے ادارے کے قرض گیروں کی قرضہ جاتی ساکھ اور قرض گیروں کے نادہندہ یا اس کی مالی ذمہ داریوں پر تسلی بخش کارکردگی کی ایک ممکنہ پیشگوئی کی عکاسی کرتا ہے۔ درجہ بندی کا سلسلہ 1 سے 12 تک ہے، جس میں کارکردگی والے زمروں کے لیے 1 سے 9 پیمانہ اور نادہندہ زمروں کے لیے 10 سے 12 تک پیمانہ ہے۔

گروپوں کے مختلف قرض گیر اداروں کے 'او آر آر' کی بنیاد پر، ان گروپوں کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے ہر گروپ کی مجموعی اوسط درجہ بندی (قرضوں کے سائز کے حساب سے) مرتب کی گئی۔ تشخیص سے پتہ چلا کہ سرفہرست 30 گروپوں میں سے تقریباً تین چوتھائی درمیانے درجے کے یا اچھے معیار کے ہیں۔ اگرچہ 2022ء تناؤ والے معاشی حالات کی وجہ سے کاروباروں کے لیے نسبتاً مشکل سال تھا، بینکوں کا قرضہ پورٹ فولیو 30 بڑے قرض گیر گروپوں کی قرضہ جاتی ساکھ اور بینکوں کی جانب سے بہتر درجہ بندی والے قرض گیروں کو قرض دینے کے رجحان کی مستحکم پوزیشن کو ظاہر کرتا رہا۔ بینکوں کے قرضہ پورٹ فولیو کی اوسط داخلی قرضہ جاتی ساکھ 2021ء سے 2022ء تک بہتر ہوئی جیسا کہ مضبوط درجہ بندی والے قرض گیروں کو قرضے کی مقدار میں تبدیلی سے ظاہر ہوتا ہے۔ (**چارٹ 7.1.1**)۔

بہتر 'او آر آر' کی طرف بینک کے قرضہ پورٹ فولیو میں تبدیلی بھی بہتر معیار کے قرض دہندگان کو قرض دینے کے لیے بینکوں کی جانب سے محتاط نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے، کیونکہ مالی اور مارکیٹ پر مبنی اظہاریے 2022ء میں آپریٹنگ کارکردگی میں کمزوری کے آثار ظاہر کرتے ہیں۔

---

[172] بلومبرگ سے ماخوذ جو فہرستی فرموں کے اظہاریے مرتب کرتا ہے۔

[173] بی ایس ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2007ء۔

### چارٹ 7.1.1: 30 بڑے قرض گیر گروپوں کی داخلی کریڈٹ ریٹنگ

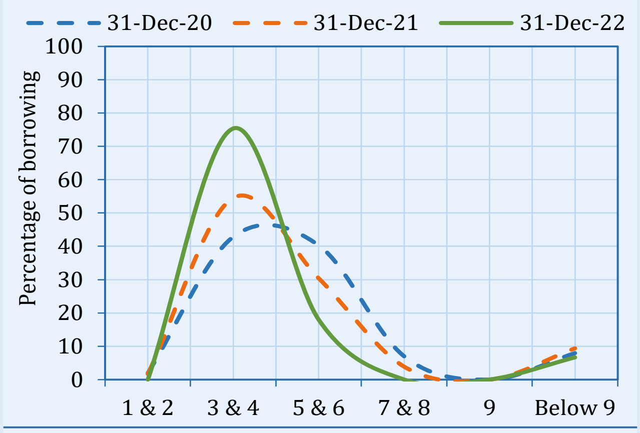


Source: SBP Staff estimates

### چارٹ 7.1.2: کمپنیوں کے اثاثوں پر منافع کی پرسنٹائل تقسیم

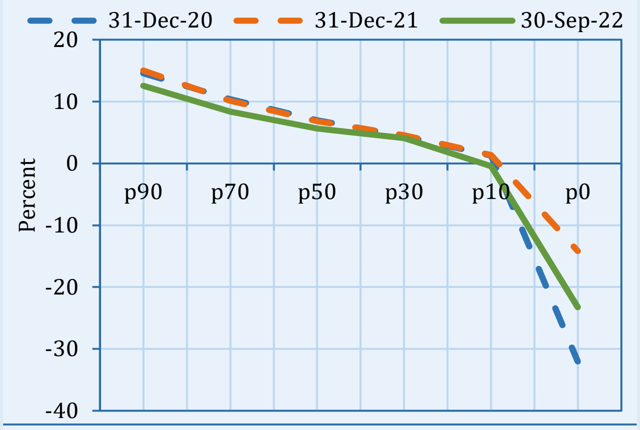


Source: Bloomberg, SBP

### سرِفہرست 30 قرض گیر گروپوں کی فہرست شدہ فرموں کا مالی استحکام اور مارکیٹ میں اُن کی کارکردگی

بینکوں کے سرِفہرست 30 قرض گیر گروپوں کی شناخت شدہ فرموں میں سے 77 فرموں کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر درج کیا گیا تھا۔ ان فرموں کی مالی استحکام کا تجزیہ کرنے اور اس بات کا اندازہ لگانے کے لیے کہ مارکیٹ اور عام سرمایہ کار ان کی قدر کیسے کرتے ہیں، ان 77 درج فرموں کا مالی اور مارکیٹ پر مبنی اظہاریے استعمال کرتے ہوئے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مندرجہ ذیل تجزیہ ان فرموں کے مختلف اشاریوں کا جائزہ لیتا ہے، بشمول اثاثوں پر منافع، ایکویٹی پر منافع، موجودہ تناسب (CR)، سود کی کوریج کا تناسب (ICR)، مجموعی مارجن (GM)، قیمت سے کتاب (P/B) تناسب، قیمت سے آمدنی (P/E) تناسب۔ ستمبر 2022ء کو ختم ہونے والی مدت میں دستیاب ڈیٹا کی بنیاد پر دسمبر 2021ء اور دسمبر 2020ء کے اعداد و شمار کے مقابلے میں۔

2022ء کی پہلی تین سہ ماہیوں کے لیے سرِفہرست قرض گیر فرموں کے سرکردہ مالی اشاریوں نے میکرو اکنامک چیلنجوں کی تعمیر کے تناظر میں عمومی سست روی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم، عام طور پر ان فرموں نے ٹیکسوں میں اضافے، بلند مہنگائی، اور خام مال کی لاگت، معاشی سرگرمیوں میں غیر یقینی صورت حال اور سست روی، اور بلند مالی لاگت کے باوجود لچکدار کارکردگی دکھائی ہے۔

### چارٹ 7.1.3: کمپنیوں کے ایکویٹی پر منافع کی پرسنٹائل تقسیم

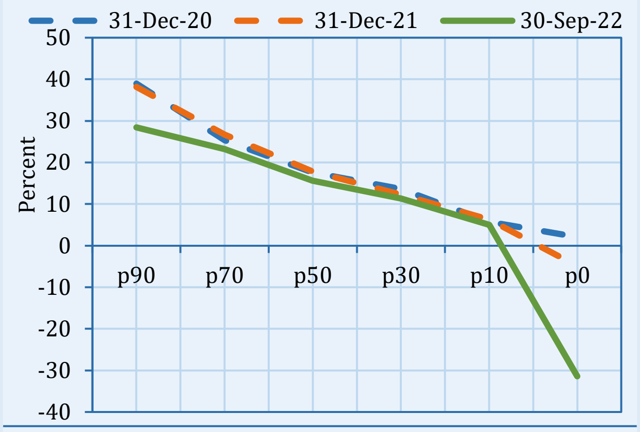


Source: Bloomberg, SBP

منتخب فرموں کی آمدنیوں نے عام طور پر 2022ء کے دوران عمومی طور پر کمزور ہونے کی علامت ظاہر کی، کیونکہ پورے نمونے میں اثاثوں پر منافع گزشتہ دو سال کے مقابلے 2022ء کی پہلی تین سہ ماہیوں میں کم ہوا (**چارٹ 7.1.2**)۔

### چارٹ 7.1.4: کمپنیوں کے گراس مارجن کی پرسنٹائل تقسیم

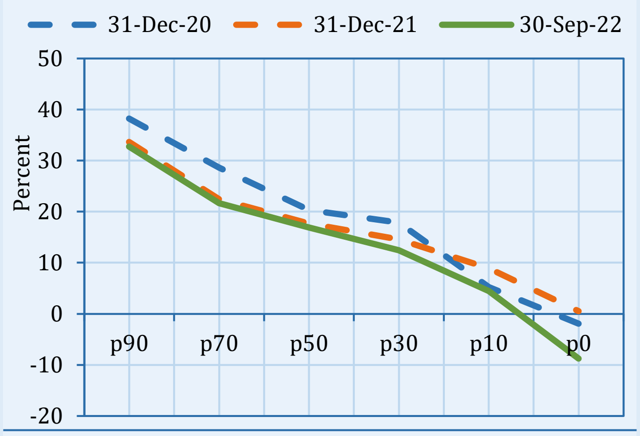


Source: Bloomberg, SBP

**چارٹ 7.1.5: کمپنیوں کے جاری تناسب کی پرسنٹائل تقسیم**

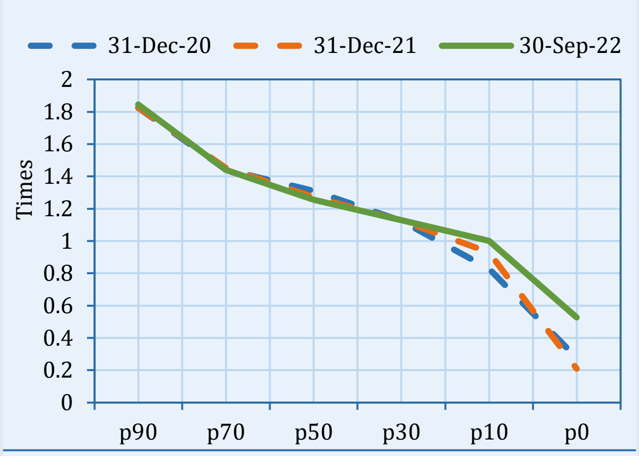


Source: Bloomberg, SBP

**چارٹ 7.1.6: کمپنیوں کے پی بی تناسب کی پرسنٹائل تقسیم**

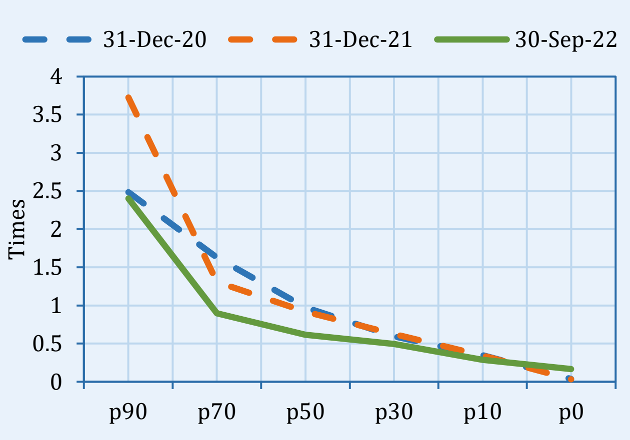


Source: Bloomberg, SBP

اسی طرح، 2022ء کی پہلی تین سہ ماہیوں میں ایکویٹی پر منافع ان فرموں کے پورے نمونے میں بگاڑ کو ظاہر کرتا ہے۔ سب سے زیادہ منافع بخش فرموں اور خسارے میں چلنے والی فرموں کے لیے 2022ء میں ٹیکس کی بلند شرح کی وجہ سے کمی زیادہ واضح تھی اور بالترتیب معاشی حالات پر زور دیا گیا جبکہ نمونے کی تقسیم میں باقی فرموں نے صرف 2022ء میں معمولی کمی دیکھی (**چارٹ 7.1.3**)۔

آمدنی کے مزید تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ فرموں کا مجموعی مارجن تمام نمونہ فرموں میں بگڑ گیا جس نے اس حقیقت کو دہرایا کہ 2022ء فرموں کے لیے بلند مہنگائی، اقتصادی استحکام کے اقدامات، اور خام مال کی بڑھتی ہوئی لاگت کے تناظر میں کاروبار کرنے کے لیے ایک مشکل سال رہا ہے (**چارٹ 7.1.4**)۔

2022ء میں سخت معاشی حالات کے باوجود، منتخب فرموں کا سیالیت کا پروفائل تقریباً مستحکم رہا اور کچھ فرموں نے اپنے موجودہ تناسب کو بھی بہتر کیا۔ یہ مستحکم کارکردگی اس لیے ہوسکتی ہے کہ فرموں نے دباؤ والے معاشی حالات اور معاشی سرگرمیوں میں سست روی کے تناظر میں اپنی سیالیت کے انتظام میں محتاط انداز اپنایا (**چارٹ 7.1.5**)۔

مارکیٹ اور سرمایہ کاروں کے جذبات کا تفصیلی تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ 2022ء کے دوران نمونہ جاتی فرموں کا P/B تناسب غیر یقینی حالات اور ایکویٹی مارکیٹوں کی کمزور کارکردگی کی وجہ سے خراب ہوا جس کی وجہ سے ایکویٹی اسٹاکس کی مارکیٹ کی قیمتیں گر گئیں (**چارٹ 7.1.6**)۔

قیمت اور آمدنی کی نسبت (P/E) کا تناسب دیگر مارکیٹ اظہاریے کے رجحان کی بھی پیروی کرتا ہے جو 2022ء میں فرموں کے نمونے کی تقسیم میں زبردست کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ درحقیقت، P/E تناسب 2021ء سے دباؤ کا شکار ہے۔ اگرچہ سیمپل فرموں کی آپریٹنگ کارکردگی 2022ء میں نمایاں طور پر خراب نہیں ہوئی، لیکن تناؤ زدہ معاشی حالات نے سرمایہ کاروں میں خطرے سے بچنے والے جذبات کو جنم دیا جنہوں نے فرموں کی لچکدار کارکردگی کے مقابلے (تناؤ) معاشی حالات کو زیادہ اہمیت دی جس کے نتیجے میں عام کمی واقع ہوئی۔ نمونہ فرموں کے لیے P/E تناسب میں (**چارٹ 7.1.7**)۔

**چارٹ 7.1.7: کمپنیوں کے پی ای تناسب کی پرسنٹائل تقسیم**

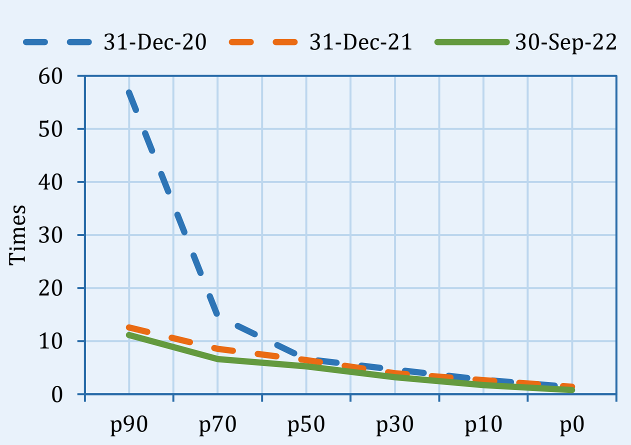


Source: Bloomberg, SBP

**نتیجہ**

بینکوں کے سرِفہرست 30 قرض گیر گروپوں میں سے 'او آر' کی تقابلی پوزیشن ظاہر کرتی ہے کہ 2021ء کے مقابلے 2022ء میں ان گروپوں نے عام طور پر اپنی کریڈٹ کی اہلیت (یعنی، 'او آر' ) کو بہتر بنایا ہے۔ قرضہ جاتی درجہ بندی میں یہ بہتری بینکوں کی جانب سے ایک ہوشیار اور محتاط نقطہ نظر کی بھی عکاسی کرتی ہے تاکہ وہ مستحکم فرموں کو زیادہ انکشاف حاصل کر سکیں جن کی قرضہ جاتی ساکھ بہتر ہے۔ دباؤ والے معاشی حالات اور ایکویٹی مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کے کم اعتماد کے باوجود، عمومی طور پر سرفہرست قرض لینے والی فرموں نے کافی لچکدار مالی کارکردگی دکھائی اور زیرِ جائزہ سال کے دوران اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کیا۔